سنہ ۱۴۱۴ھ | الصرف ام العلوم | سنہ ۱۹۹۴ء

الصرف امین

مؤلف

ابو عبیدہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ

عربی علم صرف کا یہ ابتدائی رسالہ ہے اس میں افعال و اسماء کی مفصّل و مختصر گردان لکھی گئی ہے جس طرح علمُ الحساب میں پہاڑوں کا یاد کرنا ضروری ہے اسی طرح علمُ الصّرف میں ان گردانوں کا رٹنا ضروری ہے تاکہ ایک لفظ کے معنی معلوم ہونے سے ہزاروں الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں۔

اس رسالہ کو اس نہج پر لکھا گیا کہ اس کو مکمل پڑھ لینے کے بعد امینُ الصّیغہ پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور امینُ الصّیغہ ختم کرنے کے بعد فصولِ اکبری مع حاشیۂ اصغری مکمل پڑھ لی جائے تو انشاء اللہ علمِ صرف میں اچھی استعداد ہو جائے گی کیونکہ فصولِ اکبری بہت مفید اور جامع کتاب ہے۔

اس رسالہ کا نام امینُ الصّرف رکھا گیا۔ امید ہے کہ مبتدیوں کے لئے بہت مفید ہوگا مدرسین کرام کا فرض ہے کہ صرفِ کبیر میں صیغوں کی مشق و تمرین کے لئے مختلف الفاظ کی گردان کرائیں نیز ماضی قریب، بعید اور استمراری وغیرہ کی پوری گردان لکھوا کر یاد کرائیں اور ابواب کے آخر میں جو مصادر دئے گئے ہیں ان سب کی گردان کرائیں اور مشق و تمرین کے لئے کچھ مصادر اپنی طرف سے بھی دیں تاکہ بچے خوب مشاق ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبول بنائے اور مؤلف کے لئے ذریعۂ نجات۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل

مؤلّف

۱۳/۱۲/۹۶ھ ۵/۱۲/۷۶ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَحۡمَۃٍ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ

بابُ اوّلُ

صرف کبیر

افعال واسمار کی پوری گردان

لفظ بامعنی مفرد کو کلمہ کہتے ہیں۔ کلمہ کی تین قسمیں ہیں فعل، اسم، حرف

فعل وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کو خود بتلائے اور ماضی حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس سے سمجھا جائے، جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا زمانہ ماضی میں) یَضۡرِبُ (وہ مارتا ہے زمانہ حال میں یا مارے گا زمانہ مستقبل میں)

اسم وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کو خود بتلائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس سے نہ سمجھا جائے، جیسے رَجُلٌ (مرد) ضَارِبٌ (مارنے والا)

حرف وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کو خود نہ بتلائے بلکہ دوسرے کلمہ کے ساتھ مل کر بتلائے، جیسے مِنۡ (سے) اِلٰی (تک) مِنَ الۡبَصۡرَۃِ اِلَی الۡکُوۡفَۃِ (بصرہ سے کوفہ تک)

فعل کی تین قسمیں ہیں ماضی، مضارع، امر اور فعل نہی مضارع کی فرع ہے۔

ماضی وہ فعل ہے جو یہ بتلائے کہ کوئی کام گذشتہ زمانہ میں ہوا۔

اس کے تین وزن ہیں:۔ فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ جیسے ضَرَبَ (اس نے مارا) سَمِعَ (اس نے سنا) کَرُمَ (وہ بزرگ ہوا)

مضارع وہ فعل ہے جو یہ بتلائے کہ کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانہ میں ہوگا۔ اس کے بھی تین وزن ہیں يَفْعِلُ يَفْعَلُ يَفْعُلُ جیسے يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا۔) يَسْمَعُ (وہ سنتا ہے یا سنے گا) يَكْرُمُ (وہ بزرگ ہوتا ہے یا بزرگ ہوگا)

امر وہ فعل ہے جو یہ بتلائے کہ آئندہ زمانہ میں مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جا رہا ہے، اس کے بھی تین وزن ہیں اِفْعِلْ اِفْعَلْ اُفْعُلْ جیسے اِضْرِبْ (تو مار) اِسْمَعْ (تو سن) اُكْرُمْ (تو بزرگ ہو)

ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کے چودہ صیغے ہیں کیونکہ عربی زبان میں ایک کے لئے واحد کا صیغہ، دو کے لئے تثنیہ کا صیغہ اور دو سے زائد کے لئے جمع کا صیغہ آتا ہے اور مذکر و مؤنث کے لئے الگ الگ صیغے ہوتے ہیں۔

چودہ صیغوں کی تفصیل یہ ہے :-

واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر

واحد مذکر و مؤنث متکلم، تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

ماضی اور مضارع میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں معروف و مجہول۔

اور ان میں سے بھی ہر ایک کی دو قسمیں ہیں اثبات و نفی (مثبت و منفی)

گردان اثبات فعل ماضی معروف

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ

فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ

فَعَلْتُ فَعَلْنَا

فصل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فا کلمہ کو ضمہ دیدیں اور عین کلمہ کو کسرہ جب کہ اس پر فتحہ یا ضمہ ہو تو ماضی مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل ماضی مجہول

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ
فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ
فُعِلْتُ فُعِلْنَا

فصل ماضی منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں ما ئے نفی بڑھائیں تو ماضی منفی بن جائے گا۔

گردان نفی فعل ماضی معروف

مَافَعَلَ مَافَعَلَا مَافَعَلُوْا مَافَعَلَتْ مَافَعَلَتَا مَافَعَلْنَ
مَافَعَلْتَ مَافَعَلْتُمَا مَافَعَلْتُمْ مَافَعَلْتِ مَافَعَلْتُمَا مَافَعَلْتُنَّ
مَافَعَلْتُ مَافَعَلْنَا

گردان نفی فعل ماضی مجہول

مَافُعِلَ مَافُعِلَا مَافُعِلُوْا مَافُعِلَتْ مَافُعِلَتَا مَافُعِلْنَ
مَافُعِلْتَ مَافُعِلْتُمَا مَافُعِلْتُمْ مَافُعِلْتِ مَافُعِلْتُمَا مَافُعِلْتُنَّ
مَافُعِلْتُ مَافُعِلْنَا

فائدہ ماضی قریب بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھادیں تو ماضی قریب ہوجائے گا، جیسے قَدْ فَعَلَ (اس نے کیا ہے)

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھادیں تو ماضی بعید ہو جائے گا جیسے کَانَ فَعَلَ (اس نے کیا تھا) مگر ماضی کے ساتھ ساتھ کَانَ کی بھی گردان ہوگی۔

گردان اثبات فعل ماضی بعید معروف

کَانَ فَعَلَ کَانَا فَعَلَا کَانُوا فَعَلُوا کَانَتْ فَعَلَتْ کَانَتَا فَعَلَتَا کُنَّ فَعَلْنَ کُنْتَ فَعَلْتَ کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ کُنْتِ فَعَلْتِ کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ کُنْتُ فَعَلْتُ کُنَّا فَعَلْنَا

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ لفظ کَانَ کو مضارع کے شروع میں لگادیں تو ماضی استمراری بن جائے گا جیسے کَانَ یَفْعَلُ (وہ کرتا تھا) اس میں بھی مضارع کے ساتھ ساتھ کَانَ کی بھی گردان ہوگی۔

گردان اثبات فعل ماضی استمراری معروف

کَانَ یَفْعَلُ کَانَا یَفْعَلَانِ کَانُوا یَفْعَلُونَ کَانَتْ تَفْعَلُ کَانَتَا تَفْعَلَانِ کُنَّ یَفْعَلْنَ کُنْتَ تَفْعَلُ کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ کُنْتُمْ تَفْعَلُونَ کُنْتِ تَفْعَلِیْنَ کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ کُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ کُنْتُ اَفْعَلُ کُنَّا نَفْعَلُ

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا بڑھادیں تو ماضی احتمالی ہو جائے گا، جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (اس نے کیا ہوگا)

ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَیْتَمَا بڑھادیں تو ماضی تمنائی بن جائے گا، جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش اس نے کیا ہوتا)

فصل مضارع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی کے شروع میں مضارع کی ایک

علامت لائیں اور اس کے آخر کو ضمہ دیں اور مضارع کی علامت چار حرف ہیں الف وتاء ویاء ونون جن کا مجموعہ اتین ہے الف واحد متکلم میں اور تا آٹھ صیغوں میں جن میں دو صیغے واحد و تثنیہ مؤنث غائب ہیں اور چھ صیغے حاضر کے۔ اور یا چار صیغوں میں تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب۔ اور نون جمع متکلم میں۔ اور سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی لائیں چاروں تثنیہ جن میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور دونوں جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کہ ان تینوں میں نون اعرابی مفتوح ہوتا ہے اور جمع مؤنث غائب و حاضر کا نون جو ماضی میں تھا مضارع میں بھی رہے گا۔

گردان اثبات فعل مُضارع معروف

يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ
تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ
اَفْعَلُ نَفْعَلُ

فصل مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو ضمہ دیدیں اور عین کلمہ کو فتحہ جب کہ اس پر کسرہ یا ضمہ ہو تو مضارع مجہول بن جائے گا۔

گردان اثبات فعل مُضارع مجہول

يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُوْنَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ يُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُوْنَ تُفْعَلِيْنَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ
اُفْعَلُ نُفْعَلُ

فصل مضارع منفی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نفی بڑھا دیں تو مضارع منفی ہو جائے گا۔

گردان نفی فعل مُضارع معروف

لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُوْنَ لَا تَفْعَلِيْنَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ
لَا اَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ

گردان نفی فعل مُضارع مجہول

لَا يُفْعَلُ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُوْنَ لَا تُفْعَلِيْنَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ
لَا اُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ

فصل نفی تاکید بلَنْ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لَنْ لائیں اور لَنْ فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں نصب کرتا ہے یعنی واحد مذکر غائب واحد مونث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم جمع متکلم اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مذکر و حاضر اور ایک واحد مونث حاضر اور لَنْ مضارع کو مستقبل منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَفْعَلَ لَنْ يَفْعَلَا لَنْ يَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ يَفْعَلْنَ
لَنْ تَفْعَلَ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلُوْا لَنْ تَفْعَلِيْ لَنْ تَفْعَلَا لَنْ تَفْعَلْنَ
لَنْ اَفْعَلَ لَنْ نَفْعَلَ

گردان نفی تاکید بلَنْ در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُفْعَلَ لَنْ يُفْعَلَا لَنْ يُفْعَلُوْا لَنْ تُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ يُفْعَلْنَ

لَنْ نُفْعَلَ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلُوا لَنْ تُفْعَلِي لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ
لَنْ أُفْعَلَ لَنْ نُفْعَلَ

فصل ۔ نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لَمْ لائیں اور لَمْ فعل مضارع کے پانچ صیغوں میں جزم کرتا ہے اگر اس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے، جیسے لَمْ يَدْعُ لَمْ يَرْمِ لَمْ يَخْشَ کہ اصل میں يَدْعُوْ دیَرْمِيْ دیَخْشٰی تھا، حروف علت تین ہیں، واو، الف، یاء جن کا مجموعہ وای ہے اور سات صیغوں سے اعرابی کو گرا دیتا ہے اور لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

گردان نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْعَلْ لَمْ يَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلُوا لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ يَفْعَلْنَ
لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلُوا لَمْ تَفْعَلِي لَمْ تَفْعَلَا لَمْ تَفْعَلْنَ
لَمْ أَفْعَلْ لَمْ نَفْعَلْ

گردان نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْعَلْ لَمْ يُفْعَلَا لَمْ يُفْعَلُوا لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ يُفْعَلْنَ
لَمْ تُفْعَلْ لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلُوا لَمْ تُفْعَلِي لَمْ تُفْعَلَا لَمْ تُفْعَلْنَ
لَمْ أُفْعَلْ لَمْ نُفْعَلْ

فصل ۔ لامِ تاکید بانونِ تاکید بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لامِ تاکید لائیں اور اس کے آخر میں نونِ تاکید زیادہ کریں۔ لامِ تاکید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اور نونِ تاکید کی دو قسمیں ہیں، ایک نونِ ثقیلہ دوسری نونِ خفیفہ۔

نونِ ثقیلہ نونِ مشدّد کو کہتے ہیں اور نونِ خفیفہ نونِ ساکن کو۔ نونِ ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے، اور نونِ خفیفہ آٹھ صیغوں میں۔ اور نون ثقیلہ کا ماقبل پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے، یعنی واحد مذکر غائب[1] واحد مؤنث غائب[2] واحد مذکر[3] حاضر واحد متکلم[4] جمع متکلم میں اور چھ صیغوں میں نون ثقیلہ کے ماقبل الف آتا ہے چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث غائب و حاضر اور ان دونوں صیغوں میں نون جمع اور نونِ ثقیلہ کے درمیان الف فاصل لاتے ہیں تاکہ تین نون جمع نہ ہو جائیں اور جمع مذکر غائب و حاضر میں واو دور کر دیا جاتا ہے اور اس کے ماقبل ضمہ چھوڑ دیا جاتا ہے، تاکہ واو کے محذوف ہونے پر دلالت کرے اور واحد مؤنث حاضر سے یار دور کردی جاتی ہے اور اس کے ماقبل کسرہ چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ یار کے محذوف ہونے پر دلالت کرے۔ اور نون ثقیلہ ان چھ صیغوں میں مکسور ہوتا ہے جن میں الف کے بعد پڑتا ہے اور باقی آٹھ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ اور جن چھ صیغوں میں الف آتا ہے ان میں نونِ خفیفہ نہیں آتا، باقی آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ اور نونِ اعرابی نونِ تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا، اس لئے ساتوں صیغوں سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔ اور نون تاکید مضارع کو مستقبل کے لئے خاص کر دیتا ہے۔

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَفْعَلَنَّ لَيَفْعَلَانِّ لَيَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَيَفْعَلْنَانِّ

لَتَفْعَلَنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلُنَّ لَتَفْعَلِنَّ لَتَفْعَلَانِّ لَتَفْعَلْنَانِّ

لَاَفْعَلَنَّ لَنَفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُفْعَلَنَّ لَيُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَيُفْعَلْنَانِّ

لَتُفْعَلَنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلُنَّ لَتُفْعَلِنَّ لَتُفْعَلَانِّ لَتُفْعَلْنَانِّ

لَأُفْعَلَنَّ لَنُفْعَلَنَّ

گردان لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَفْعَلَنْ × لَيَفْعَلُنْ لَتَفْعَلَنْ × ×

لَتَفْعَلَنْ × لَتَفْعَلُنْ لَتَفْعَلِنْ × ×

لَأَفْعَلَنْ لَنَفْعَلَنْ

گردان لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُفْعَلَنْ × لَيُفْعَلُنْ لَتُفْعَلَنْ × ×

لَتُفْعَلَنْ × لَتُفْعَلُنْ لَتُفْعَلِنْ × ×

لَأُفْعَلَنْ لَنُفْعَلَنْ

فصل ۔ فعل امر، فعل مضارع سے بنتا ہے، غائب کے صیغے غائب کے صیغوں سے، حاضر کے صیغے حاضر کے صیغوں سے، متکلم کے صیغے متکلم کے صیغوں سے، معروف معروف سے اور مجہول مجہول سے ۔ امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ الگ ہے اور باقی امر بنانے کا قاعدہ الگ ۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع یعنی تا۔ کو حذف کر دیں پھر دیکھیں کہ پہلا حرف متحرک ہے یا ساکن، اگر متحرک ہے تو شروع میں ہمزہ لانے کی ضرورت نہیں اور اگر ساکن ہو تو عین کلمہ کو دیکھیں اگر وہ مکسور یا مفتوح

ہو تو ہمزۂ وصل مکسور اس کے شروع میں لائیں اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو ہمزۂ وصل مضموم اس کے شروع میں لائیں اور لام کلمہ حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کردیں اور اگر حرفِ علّت ہو تو اس کو گرادیں جیسے تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ، تَقِیْ سے قِ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشٰی سے اِخْشَ، تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔

امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لامِ امر مکسور لائیں اور لام کلمہ حرف علت نہ ہو تو اس کو ساکن کردیں اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادیں، جیسے لِیَنْصُرْ، لِیَضْرِبْ، لِیَسْمَعْ، لِیَدْعُ، لِیَرْمِ، لِیَخْشَ۔ اور امر میں نونِ اعرابی گر جاتا ہے اور نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے، امر میں بھی آتا ہے۔

گردان امر حاضر معروف

اِفْعَلْ اِفْعَلَا اِفْعَلُوْا اِفْعَلِیْ اِفْعَلَا اِفْعَلْنَ

گردان امر غائب و متکلم معروف

لِیَفْعَلْ لِیَفْعَلَا لِیَفْعَلُوْا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِیَفْعَلْنَ
لِاَفْعَلْ لِنَفْعَلْ

گردان امر مجہول

لِیُفْعَلْ لِیُفْعَلَا لِیُفْعَلُوْا لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِیُفْعَلْنَ
لِتُفْعَلْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلُوْا لِتُفْعَلِیْ لِتُفْعَلَا لِتُفْعَلْنَ

لِأُفْعَلْ لِنُفْعَلْ

گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

اِفْعَلَنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلُنَّ اِفْعَلِنَّ اِفْعَلَانِّ اِفْعَلْنَانِّ

گردان امر غائب و متکلّم معروف بانون ثقیلہ

لِيَفْعَلَنَّ لِيَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلُنَّ لِتَفْعَلَنَّ لِتَفْعَلَانِّ لِيَفْعَلْنَانِّ

لِأَفْعَلَنَّ لِنَفْعَلَنَّ

گردان امر مجہول بانون ثقیلہ

لِيُفْعَلَنَّ لِيُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِيُفْعَلْنَانِّ

لِتُفْعَلَنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلُنَّ لِتُفْعَلِنَّ لِتُفْعَلَانِّ لِتُفْعَلْنَانِّ

لِأُفْعَلَنَّ لِنُفْعَلَنَّ

گردان امر حاضر معروف بانون خفیفہ

اِفْعَلَنْ × اِفْعَلُنْ اِفْعَلِنْ × ×

گردان امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

لِيَفْعَلَنْ × لِيَفْعَلُنْ لِتَفْعَلَنْ × ×

لِأَفْعَلَنْ لِنَفْعَلَنْ

گردان امر مجہول بانون خفیفہ

لِيُفْعَلَنْ × لِيُفْعَلُنْ لِتُفْعَلَنْ × ×

لِتُفْعَلَنْ × لِتُفْعَلُنْ لِتُفْعَلِنْ × ×

لِأُفْعَلَنْ لِنُفْعَلَنْ

فصل - نہی بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مضارع کے شروع میں لائے نہی لائیں اور لَمْ کی طرح لائے نہی بھی پانچ صیغوں کے آخر میں جزم کرتا ہے اگر حرف علت نہ ہو، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے، جیسے لَا تَدْعُ، لَا تَرْمِ، لَا تَخْشَ۔ اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو بھی گرا دیتا ہے اور مضارع کی طرح نہی میں بھی نونِ تاکید آتا ہے۔

گردان نہی معروف

لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلُوا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا يَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِي لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلْ لَا نَفْعَلْ

گردان نہی مجہول

لَا يُفْعَلْ لَا يُفْعَلَا لَا يُفْعَلُوا لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا يُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلْ لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلُوا لَا تُفْعَلِي لَا تُفْعَلَا لَا تُفْعَلْنَ
لَا أُفْعَلْ لَا نُفْعَلْ

گردان نہی معروف با نونِ ثقیلہ

لَا يَفْعَلَنَّ لَا يَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا يَفْعَلْنَانِّ
لَا تَفْعَلَنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلُنَّ لَا تَفْعَلِنَّ لَا تَفْعَلَانِّ لَا تَفْعَلْنَانِّ
لَا أَفْعَلَنَّ لَا نَفْعَلَنَّ

گردان نہی مجہول با نونِ ثقیلہ

لَا يُفْعَلَنَّ لَا يُفْعَلَانِّ لَا يُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا يُفْعَلْنَانِّ

لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلِنَّ لَا تُفْعَلُنَّ لَا تُفْعَلَانِّ لَا تُفْعَلَنَّ لَا تُفْعَلْنَانِّ

لَا أُفْعَلَنَّ لَا نُفْعَلَنَّ

گردان نہی معروف با نون خفیفہ

لَا يَفْعَلَنْ	×	لَا يَفْعَلُنْ	لَا تَفْعَلَنْ	×	×
لَا تَفْعَلَنْ	×	لَا تَفْعَلُنْ	لَا تَفْعَلِنْ	×	×
		لَا أَفْعَلَنْ	لَا نَفْعَلَنْ		

گردان نہی مجہول با نون خفیفہ

لَا يُفْعَلَنْ	×	لَا يُفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلَنْ	×	×
لَا تُفْعَلَنْ	×	لَا تُفْعَلُنْ	لَا تُفْعَلِنْ	×	×
		لَا أُفْعَلَنْ	لَا نُفْعَلَنْ		

فصل۔ اسم فاعل فعل مضارع معروف سے بنتا ہے، اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور فا کلمہ کو فتحہ دیدیں اور فا و عین کے بیچ میں فاعل کا الف لائیں اور عین کلمہ کو کسرہ دیدیں جبکہ اس پر کسرہ نہ ہو اور لام کلمہ پر تنوین بڑھادیں تو اسم فاعل ہوجائے گا۔

گردان اسم فاعل

فَاعِلٌ فَاعِلَانِ فَاعِلُوْنَ فَاعِلَةٌ فَاعِلَتَانِ فَاعِلَاتٌ

فصل۔ اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کردیں اور شروع میں مفعول کی میم مفتوح لائیں اور عین کلمہ کو ضمہ دیدیں اور عین و لام کے بیچ میں مفعول کا واو لائیں اور لام کلمہ کو

تنوین دیدیں تو اسم مفعول ہو جائے گا۔

گردان اسم مفعول

مَفْعُوْلٌ مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلَۃٌ مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَاتٌ

فصل اسم ظرف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کر دیں اور شروع میں میم مفتوح لائیں اور عین کلمہ اگر مضموم ہو تو اس کو فتحہ دیدیں ورنہ اس کے حال پر چھوڑ دیں اور لام کلمہ کو تنوین دیدیں تو اسم ظرف ہو جائے گا، لہٰذا اسم ظرف کا دو وزن ہوا مَفْعَلٌ بفتح عین اور مَفْعِلٌ بکسرِ عین۔

گردان اسم ظرف

مَفْعَلٌ مَفْعَلَانِ مَفَاعِلُ مَفْعِلٌ مَفْعِلَانِ مَفَاعِلُ

فصل۔ اسم آلہ بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کر دیں اور شروع میں میم مکسور لائیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیدیں جبکہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو تنوین دیدیں تو اسم آلہ بن جائے گا اور اگر لام کلمہ کے بعد تا زیادہ کر دیں یا عین اور لام کے بیچ میں الف بڑھا دیں تو اسم آلہ کے دو صیغے اور بن جائیں گے جو اکثر مستعمل ہیں اور اس میں تا رتانیث کے لئے نہیں ہے۔

گردان اسم آلہ

مِفْعَلٌ مِفْعَلَۃٌ مِفْعَلَانِ مِفْعَلَتَانِ مَفَاعِلُ

مِفْعَالٌ مِفْعَالَانِ مَفَاعِيْلُ

فصل ۔ اسمِ تفضیل صیغۂ مذکّر بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کردیں اور شروع میں اسمِ تفضیل کا ہمزۂ مفتوح لائیں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں جبکہ وہ مضموم یا مکسور ہو اور لام کلمہ کو تنوین نہ دیں تو اسمِ تفضیل صیغۂ مذکّر بن جائے گا۔

اور صیغۂ مؤنّث بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرکے فاء کلمہ کو ضمّہ دیدیں اور عین کلمہ کو ساکن کردیں اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر اس کے بعد الف مقصورہ بڑھادیں تو اسمِ تفضیل صیغۂ مؤنّث ہو جائے گا

گردان اسمِ تفضیل

اَفْعَلُ	اَفْعَلَانِ	اَفْعَلُوْنَ	اَفَاعِلُ
فُعْلٰی	فُعْلَیَانِ	فُعْلَیَاتٌ	فُعَلٌ

باب دوم

صرف صغیر

ابواب کا بیان اور مختصر گردان

حروفِ اصلی وہ حروف ہیں جو کلمہ کی گردان کرنے میں تمام صیغوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں فا، عین اور لام کے مقابل میں ہوں۔ اور زائد وہ حروف ہیں جو ایسے نہ ہوں۔

حروفِ اصلی کے اعتبار سے افعال و اسمار کی دو قسمیں ہیں، ثلاثی اور رباعی
ثلاثی وہ کلمہ ہے جس میں تین حرفِ اصلی ہوں، جیسے نَصَرَ، نَاصِرٌ
اور رباعی وہ کلمہ ہے جس میں چار حرفِ اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ مُبَعْثِرٌ
ثلاثی کی دو قسمیں ہیں۔ ایک مجرّد کہ اس میں یا اس کے ماضی میں حرفِ زائد نہ ہو، دوسری مزید فیہ کہ اس میں یا اس کے ماضی میں حرفِ زائد بھی ہو۔

ثلاثی مجرّد کے چھ باب ہیں

پہلا باب فَعَلَ یَفْعِلُ ماضی مفتوح العین مضارع مکسور العین جیسے الضَّرْبُ وَالضَّرَبَۃُ مارنا، زمین پر چلنا، مثل بیان کرنا۔

گردان۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ، اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْهُ مِضْرَبٌ وَمِضْرَبَۃٌ وَمِضْرَابٌ وَتَثْنِیَتُهُمَا مَضْرِبَانِ وَمِضْرَبَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَضَارِبُ وَمَضَارِیْبُ

اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَضْرَبُ وَ الْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَضْرَبَانِ وَضُرْبَيَانِ وَ الْجَمْعُ مِنْهُمَا اَضْرَبُوْنَ وَاَضَارِبُ وَضُرَبُ وَضُرْبَيَاتُ -

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْغَسْلُ دھونا اَلْغَلْبُ غالب ہونا اَلظُّلْمُ ظلم کرنا اَلْفَصْلُ جدا کرنا -

دُوسرا بابُ فَعَلَ يَفْعُلُ ماضی مفتوح العین، مضارع مضموم العین، جیسے اَلنَّصْرُ وَالنُّصْرَةُ مدد کرنا -

گردان - نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فَهُوَ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَ النَّهْىُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِنْصَرٌ وَمِنْصَرَةٌ وَمِنْصَارٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَمَنَاصِيْرُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ نُصْرٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَنْصَرَانِ وَنُصْرَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَنُصَرُ وَنُصْرَيَاتٌ مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے - اَلطَّلَبُ ڈھونڈھنا اَلدُّخُوْلُ داخل ہونا، اَلْقَتْلُ مار ڈالنا، اَلْقَوْلُ کہنا

تیسرا بابُ فَعِلَ يَفْعَلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین، جیسے اَلسَّمْعُ وَالسَّمَاعُ سننا اور کان لگانا -

گردان سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْىُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ وَمِسْمَعَةٌ وَمِسْمَاعٌ وَتَثْنِيَتُهُمَا مَسْمَعَانِ وَمِسْمَعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَسَامِعُ وَمَسَامِيْعُ اَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ سُمْعٰى وَتَثْنِيَتُهُمَا اَسْمَعَانِ وَسُمْعَيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَسْمَعُوْنَ وَاَسَامِعُ وَسُمَعُ وَسُمْعَيَاتٌ -

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْعِلْمُ جاننا اَلْجَھْلُ نہ جاننا اَلْفَھْمُ سمجھنا اَلْحِفْظُ حفاظت کرنا اَلشَّھَادَۃُ گواہی دینا اَلْحَمْدُ تعریف کرنا۔

چوتھا باب فَعَلَ یَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین، جیسے اَلْفَتْحُ کھولنا۔

گردان فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَھُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَھُوَ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِفْتَحْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَفْتَحْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِفْتَحٌ وَمِفْتَحَۃٌ وَمِفْتَاحٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا مِفْتَحَانِ وَمِفْتَحَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا مَفَاتِحُ وَمَفَاتِیْحُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ فُتْحٰی وَتَثْنِیَتُھُمَا اَفْتَحَانِ وَفُتْحَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا اَفْتَحُوْنَ وَاَفَاتِحُ وَفُتَحٌ وَفُتْحَیَاتٌ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْمَنْعُ روکنا اَلصَّبْغُ رنگنا۔ اَلرَّھْنُ گرو رکھنا۔ اَلسَّلْخُ کھال کھینچنا۔

اس باب کی شرط یہ ہے کہ جو صحیح کلمہ اس باب سے آئے اس کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو، اور حرف حلقی چھ ہیں۔ شعر ؎

حرف حلقی چھ ہوئے اے نورِ عین　　ہمزہ ہا، و حا، و خا، و عین و غین

پانچواں باب فَعُلَ یَفْعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین، یہ باب لازم ہے اور زیادہ تر اس باب کا اسم فاعل فَعِیْلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے اَلْکَرَمُ وَالْکَرَامَۃُ بزرگ ہونا۔

گردان کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا وَکَرَامَۃً فَھُوَ کَرِیْمٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اُکْرُمْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَکْرُمْ وَالظَّرْفُ مِنْہُ مَکْرَمٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ مِکْرَمٌ وَمِکْرَمَۃٌ وَمِکْرَامٌ وَتَثْنِیَتُھُمَا مِکْرَمَانِ وَمِکْرَمَتَانِ وَالْجَمْعُ مِنْھُمَا مَکَارِمُ وَمَکَارِیْمُ اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَکْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ کُرْمٰی وَتَثْنِیَتُھُمَا

اَکْرَمَانِ وَکُرْمَیَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَکْرَمُوْنَ وَاَکَارِمُ وَکُرْمٌ وَکُرْمَیَاتٌ ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَللُّطْفُ وَاللَّطَافَۃُ لطیف ہونا ۔

اَلْقُرْبُ نزدیک ہونا ۔ اَلْبُعْدُ دور ہونا ۔ اَلْکَثْرَۃُ زیادہ ہونا ۔

چھٹا باب فَعِلَ یَفْعِلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین، جیسے اَلْحِسْبَانُ وَ

اَلْمَحْسِبَۃُ گمان کرنا ۔

گردان حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا فَھُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَانًا

فَھُوَ مَحْسُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اِحْسِبْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَحْسِبْ اَلظَّرْفُ مِنْہُ مَحْسِبٌ وَالْاٰلَۃُ مِنْہُ

مِحْسَبٌ وَمِحْسَبَۃٌ وَمِحْسَابٌ وتثنیتھما مِحْسَبَانِ وَمِحْسَابَانِ اوالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَحَاسِبُ وَمَحَاسِیْبُ

اَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ مِنْہُ اَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْہُ حُسْبٰی وَتَثْنِیَتُھُمَا اَحْسَبَانِ وَحُسْبَیَانِ وَ

الْجَمْعُ مِنْهُمَا اَحْسَبُوْنَ وَاَحَاسِبُ وَحُسَبٌ وَحُسْبَیَاتٌ ۔

مندرجہ ذیل مصدر کو بھی اسی باب سے گردانا چاہئے اَلنُّعُوْمَۃُ نرم ونازک ہونا ۔

ثلاثی مزید کی دو قسمیں ہیں ایک مطلق دوسری ملحق برباعی پھر مطلق کی دو قسمیں ہیں

ایک بے ہمزۂ وصل دوسری باہمزۂ وصل ۔

ثلاثی مزید مطلق بے ہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں ۔

پہلا باب اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ تعظیم کرنا

گردان اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَھُوَ مُکْرَمٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ اَکْرِمْ

وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تُکْرِمْ ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْاِسْلَامُ فرماں بردار ہونا ۔ اَلْاِذْھَابُ

لے جانا اَلْاِعْلَانُ ظاہر کرنا اَلْاِکْمَالُ پورا کرنا ۔

واضح ہو کہ اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزۂ قطعی ہے اسی لئے مضموم یا مکسور نہیں ہے بلکہ مفتوح ہے۔ اسی طرح مصدر اور ماضی میں بھی ہمزۂ قطعی ہے۔ اور ہمزۂ قطعی وہ ہمزہ ہے جو درمیانِ کلام میں بھی نہیں گرتا اور ہمزۂ وصلی درمیان کلام میں گر جاتا ہے۔

دوسرا باب تَفْعِیْلٌ جیسے اَلتَّصْرِیْفُ پھرانا۔

گردان صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرِّفٌ وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا فَھُوَ مُصَرَّفٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ صَرِّفْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتُصَرِّفْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہیئے اَلتَّکْذِیْبُ جھٹلانا اَلتَّقْدِیْمُ آگے بڑھانا اور آگے بڑھنا اَلتَّمْکِیْنُ جگہ دینا اَلتَّعْظِیْمُ عزت کرنا اَلتَّعْجِیْلُ جلدی کرنا۔

تیسرا باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَةُ وَالْقِتَالُ ایک دوسرے سے لڑنا جھگڑنا۔

گردان قَاتَلَ یُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَھُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ یُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَھُوَ مُقَاتَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ قَاتِلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتُقَاتِلْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہیئے اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ سزا دینا، اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ، دھوکہ دینا اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ، چمٹنا اَلْمُبَارَکَةُ برکت حاصل کرنا۔

چوتھا باب تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ قبول کرنا۔

گردان تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَھُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَھُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ تَقَبَّلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَتَقَبَّلْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہیئے اَلتَّفَکُّہُ میوہ کھانا، اَلتَّلَبُّثُ دیر کرنا، اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا، اَلتَّبَسُّمُ مسکرانا۔

واضح ہو کہ باب تَفَعُّلٌ وَتَفَاعُلٌ وَتَفَعْلُلٌ میں جہاں کہیں دو تاء شروع کلمہ میں

جمع ہوں تو ایک کو حذف کرنا جائز ہے۔

پانچواں باب تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ ایک دوسرے کے سامنے ہونا،

گردان تَقَابَلَ یَتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوبِلَ یُتَقَابَلُ تَقَابُلاً فَهُوَ مُتَقَابَلٌ

اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلْ۔

مندرجہ ذیل مصادر کو اسی باب سے گردانا چاہیئے اَلتَّهَامُسُ آپس میں چپکے چپکے بات کرنا

اَلتَّعَارُفُ ایک دوسرے کو پہچاننا اَلتَّفَاخُرُ ایک دوسرے پر فخر کرنا۔

ثلاثی مزید مطلق با ہمزۂ وصل کے نو باب ہیں

پہلا باب اِفْتِعَالٌ۔ جیسے اَلْاِجْتِنَابُ پرہیز کرنا

گردان۔ اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ یُجْتَنَبُ اِجْتِنَاباً فَهُوَ

مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَجْتَنِبْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیئے اَلْاِقْتِبَاسُ فائدہ اٹھانا۔ اَلْاِقْتِنَاصُ

شکار کرنا۔ اَلْاِلْتِمَاسُ ڈھونڈنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ الگ ہو جانا۔ اَلْاِحْتِمَالُ برداشت کرنا

اَلْاِخْتِطَافُ اچک لینا۔

دوسرا باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد مانگنا۔

گردان اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَاراً فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ یُسْتَنْصَرُ

اِسْتِنْصَاراً فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیئے۔ اَلْاِسْتِغْفَارُ بخشش چاہنا اَلْاِسْتِفْسَارُ

پوچھنا اَلْاِسْتِنْفَارُ بھاگنا اور بھگانا۔ اَلْاِسْتِخْلَافُ جانشین بنانا۔ اَلْاِسْتِمْتَاعُ،

فائدہ اٹھانا۔

تیسرا باب اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ پھٹنا ۔ یہ باب لازم ہے ۔

گردان ۔ اِنْفَطَرَ یَنْفَطِرُ اِنْفِطَاراً فَھُوَ مُنْفَطِرٌ الْاَمْرُ مِنْہُ ۔ اِنْفَطِرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَنْفَطِرْ ۔ مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے ۔ اَلْاِنْصِرَافُ لوٹنا ۔ اَلْاِنْقِلَابُ بدل جانا ۔ اَلْاِنْخِفَافُ ہلکا ہونا ۔ اَلْاِنْشِعَابُ شاخ در شاخ ہونا ۔

چوتھا باب اِفْعِلَالٌ ۔ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ سرخ ہونا ۔ یہ باب بھی لازم ہے ۔

گردان ۔ اِحْمَرَّ یَحْمَرُّ اِحْمِرَاراً فَھُوَ مُحْمَرٌّ الْاَمْرُ مِنْہُ اِحْمَرَّ ، اِحْمَرِّ ، اِحْمَرِرْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ ۔ لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے ۔ اَلْاِخْضِرَارُ سبز ہونا ۔ اَلْاِصْفِرَارُ زرد ہونا ۔ اَلْاِغْبِرَارُ غبار آلود ہونا ۔ اَلْاِبْلِقَاقُ ابلق ہونا ۔

پانچواں باب اِفْعِیْلَالٌ جیسے اَلْاِدْھِیْمَامُ بہت کالا ہونا ۔ یہ باب لازم ہے ۔

گردان ۔ اِدْھَامَّ یَدْھَامُّ اِدْھِیْمَاماً فَھُوَ مُدْھَامٌّ الْاَمْرُ مِنْہُ اِدْھَامَّ اِدْھَامِّ اِدْھَامِمْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَاتَدْھَامَّ لَاتَدْھَامِّ لَاتَدْھَامِمْ ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے ۔ اَلْاِسْمِیْرَارُ گندمی ہونا ۔ اَلْاِکْمِیْتَاتُ کمیت ہونا ۔ الاشھیباب سفید ہونا ۔ الاصحیراد سوکھنا ۔ اَلْاِشْھِیْرَارُ ہمراز ہونا ۔

چھٹا باب اِفْعِیْعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ بہت سخت ہونا ۔ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے ۔

گردان اِخْشَوْشَنَ یَخْشَوْشِنُ اِخْشِیْشَاناً فَھُوَ مُخْشَوْشِنٌ الامرمنہ اِخْشَوْشِنْ والنھی عنہ لَاتَخْشَوْشِنْ ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلْاِخْرِیْرَاقُ پھٹ جانا

اَلْاِخْلِيْلَاقُ پرانا ہونا۔ اَلْاِمْلِيْلَاحُ نمکین ہونا۔ اَلْاِحْدِيْدَابُ کبڑا ہونا۔

ساتواں باب اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ دوڑنا۔ یہ باب بھی لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

گردان۔ اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلْاِخْرِوَّاطُ چھیلنا۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ اونٹ کی گردن پکڑ کر اس پر سوار ہونا۔

آٹھواں باب اِفَّعُّلٌ جیسے اَلْاِطَّهُّرُ پاک ہونا۔

گردان۔ اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ الامر منہ اِطَّهَّرْ وَالنَّهْيُ عنہ لَا تَطَّهَّرْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْاِزَّمُّلُ سر پر سے کپڑا اوڑھنا۔ اَلْاِضَّرُّعُ رونا۔ اَلْاِجَّنُّبُ دور ہونا۔ اَلْاِذَّكُّرُ یاد کرنا اور نصیحت قبول کرنا۔

نواں باب اِفَّاعُلٌ۔ جیسے اَلْاِثَّاقُلُ بوجھل ہونا۔

گردان۔ اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِثَّاقَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَّاقَلْ

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْاِدَّارُكُ پہنچنا اور پہونچانا۔ اَلْاِسَّاقُطُ درخت سے میوہ جھڑجھڑانا۔ اَلْاِشَّابُهُ ہم شکل ہونا۔ اَلْاِصَّالُحُ ایک دوسرے سے صلح کرنا۔ جاننا چاہئے کہ باب اِفَّعُّلٌ و اِفَّاعُلٌ اصلی باب نہیں ہیں بلکہ باب تَفَعُّلٌ و تَفَاعُلٌ کی فرع ہیں۔

رباعی کی بھی دو قسمیں ہیں ایک مجرّد کہ جس میں حرف زائد نہ ہو دوسری مزید فیہ کہ جس میں حرف زائد بھی ہو۔

رباعی مجرد کا ایک باب ہے

فَعْلَلَةٌ جیسے اَلْبَعْثَرَةُ ابھارنا

گردان۔ بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُبَعْثِرْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلدَّحْرَجَةُ بہت پھرانا۔ اَلْعَسْكَرَةُ لشکر بنانا۔ اَلْقَنْطَرَةُ پل بنانا۔ اَلزَّعْفَرَةُ زعفران میں رنگنا۔ اَلتَّرْجَمَةُ ایک زبان کا معنی دوسری زبان میں بیان کرنا۔

رباعی مزید کی بھی دو قسمیں ہیں ایک بے ہمزۂ وصل دوسری باہمزہ وصل۔

رباعی مزید بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے

تَفَعْلُلٌ۔ جیسے اَلتَّسَرْبُلُ کرتا پہننا۔ یہ باب لازم ہے اور قرآن میں نہیں آیا۔

گردان۔ تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلًا فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرْبَلْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے۔ اَلتَّدَحْرُجُ پھرنا۔ اَلتَّبَرْقُعُ برقعہ اوڑھنا اَلتَّزَنْدُقُ بے دین ہونا۔ اَلتَّبَخْتُرُ ناز کے ساتھ چلنا۔

رباعی مزید باہمزہ وصل کے دو باب ہیں

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ جیسے اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا۔ یہ باب لازم ہے اور قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

گردان ۔ اِخْرَنْجَمَ يَخْرَنْجِمُ اِخْرِنْجَامًا فَهُوَ مُخْرَنْجِمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْرَنْجِمْ . اَلنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْرَنْجِمْ ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے ۔ اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا اَلْاِبْلِنْدَاحُ جگہ کشادہ ہونا ۔ اَلْاِسْلِنْطَاحُ چت ہونا ۔ اَلْاِعْرِنْكَاسُ بال کالا ہونا ۔

دُوسرا باب اِفْعِلَّالٌ ۔ جیسے اَلْاِقْشِعْرَارُ رونگٹا کھڑا ہونا ۔ یہ باب بھی لازم ہے

گردان ۔ اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے ۔ الاقْمِطْرَارُ بہت ناخوش ہونا اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ ہونا ۔ اَلْاِشْمِهْرَارُ غصہ سے آنکھ سرخ ہونا ۔ اَلْاِسْمِهْرَارُ کانٹا سخت ہونا ۔ اَلْاِثْمِخْرَارُ بلند ہونا ۔

ثلاثی مزید ملحق برباعی کی بھی دو قسمیں ہیں ایک ملحق برباعی مجرد دوسری ملحق برباعی مزید

ثلاثی مزید ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں

ان میں سے صرف پانچواں باب قرآن مجید میں آیا ہے ۔

پہلا باب فَعْلَلَةٌ اس میں لام کلمہ کی تکرار ہے جیسے اَلْجَلْبَبَةُ چادر اوڑھانا

گردان ۔ جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلْبَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَلْبِبْ ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلشَّمْلَلَةُ جلدی کرنا ۔

دوسرا باب فَعْنَلَةٌ - اس میں عین کے بعد نون زائد ہے، جیسے اَلْقَلْنَسَةُ ٹوپی اوڑھانا۔

گردان - قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَهُوَ مُقَلْنَسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُقَلْنِسْ۔

تیسرا باب فَوْعَلَةٌ اس میں فا کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔ جیسے اَلْجَوْرَبَةُ پائجامہ پہنانا۔

گردان - جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرِبٌ وَجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَهُوَ مُجَوْرَبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُجَوْرِبْ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلْحَوْقَلَةُ بہت بڑھا ہونا۔

چوتھا باب فَعْوَلَةٌ اس میں عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔ جیسے :- اَلسَّرْوَلَةُ شلوار پہنانا۔

گردان - سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوِلٌ وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فَهُوَ مُسَرْوَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَرْوِلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُسَرْوِلْ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلْجَهْوَرَةُ آواز بلند کرنا۔

پانچواں باب فَیْعَلَةٌ اس میں فا کلمہ کے بعد یا زائد ہے جیسے اَلْخَیْعَلَةُ بے آستین کا کرتا پہنانا۔

گردان - خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَةً فَهُوَ مُخَیْعِلٌ وَخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَةً فَهُوَ مُخَیْعَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ خَیْعِلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تُخَیْعِلْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلْهَیْمَنَةُ گواہ ہونا۔ اَلصَّیْطَرَةُ گماشتہ ہونا

چھٹا باب فَعْيَلَةٌ اس میں عین کلمہ کے بعد یا زائد ہے۔ جیسے اَلشَّرْيَفَةُ درخت کی زیادتی کو کاٹنا

گردان۔ شَرْيَفَ يُشَرْيِفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيِفٌ وَشُرْيِفَ يُشَرْيَفُ شَرْيَفَةً فَهُوَ مُشَرْيَفٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ شَرْيِفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُشَرْيِفْ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے۔ اَلْجَعْبَلَةُ سوتے کا ملمع کرنا۔

ساتواں باب فَعْلَيَةٌ اس میں لام کلمہ کے بعد یا زائد ہے جو الف سے بدل جاتی ہے تو فَعْلَاةٌ ہو جاتا ہے جیسے اَلْقَلْسَاةُ ٹوپی اوڑھانا۔

گردان قَلْسَى يُقَلْسِي قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وَقُلْسِيَ يُقَلْسَى قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسًى اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَلْسِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْسِ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلْجَعْبَاةُ ڈالنا۔

ثلاثی مزید ملحق برباعی مزید کی دو قسمیں ہیں ایک مُلْحَق بہ تَسَرْبَلَ دوسری مُلْحَق بہ اِحْرَنْجَمَ۔

ثلاثی مزید مُلْحَق بہ تَسَرْبَلَ کے آٹھ باب ہیں

پہلا باب تَفَعْلُلٌ۔ فا کے پہلے تا زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے جیسے اَلتَّجَلْبُبُ چادر اوڑھنا۔

گردان۔ تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَجَلْبَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَلْبَبْ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلتَّغَبْرُرُ گرد آلود ہونا۔

دوسرا باب تَفَعْنُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور عین کے بعد نون، جیسے

اَلتَّقَلْنُسُ ٹوپی اوڑھنا۔

گردان۔ تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فَھُوَ مُتَقَلْنِسٌ الْاَمْرُ مِنْہُ تَقَلْنَسْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَقَلْنَسْ

تیسرا باب تَمَفْعُلٌ فا کے پہلے تا اور میم زائد ہیں جیسے اَلتَّمَسْکُنُ مسکین ہونا۔

گردان۔ تَمَسْکَنَ یَتَمَسْکَنُ تَمَسْکُنًا فَھُوَ مُتَمَسْکِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ تَمَسْکَنْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَتَمَسْکَنْ

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے۔ اَلتَّمَنْدُلُ رومال سے ہاتھ پونچھنا۔

چوتھا باب تَفَعْلُتٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور دوسری تا لام کے بعد۔ جیسے:۔

اَلتَّعَفْرُتُ خبیث ہونا۔

گردان۔ تَعَفْرَتَ یَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا فَھُوَ مُتَعَفْرِتٌ اَلْاَمْرُ تَعَفْرَتْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَتَعَفْرَتْ

پانچواں باب تَفَوْعُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور فا کے بعد واو جیسے اَلتَّجَوْرُبُ موزہ پہننا

گردان۔ تَجَوْرَبَ یَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا فَھُوَ مُتَجَوْرِبٌ اَلْامر منہ تَجَوْرَبْ والنّھی عنہ لَا تَتَجَوْرَبْ

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلتَّکَوْثُرُ زیادہ ہونا۔

چھٹا باب تَفَعْوُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور عین کے بعد واو جیسے اَلتَّسَرْوُلُ شلوار پہننا

گردان۔ تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلًا فَھُوَ مُتَسَرْوِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ تَسَرْوَلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَتَسَرْوَلْ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلتَّدَھْوُرُ رات گذرنا۔

ساتواں باب تَفَیْعُلٌ فا کے پہلے تا زائد ہے اور فا کے بعد یا جیسے:۔

اَلتَّخَیْعُلُ بے آستین کا کرتا پہننا۔

گردان۔ تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلًا فَھُوَ مُتَخَیْعِلٌ اَلْاَمْرُ مِنْہُ تَخَیْعَلْ وَالنَّھْیُ عَنْہُ لَا تَتَخَیْعَلْ۔

مصادر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہیے اَلتَّعَیْھُرُ عورت کا بدکار ہونا۔ اَلتَّشَیْطُنُ نافرمانی کرنا۔

آٹھواں باب تَفَعْلِی جو اصل میں تَفَعْلُلٌ تھا۔ فا کے پہلے تا زائد ہے اور لام کے بعد یا، جیسے اَلتَّقَلْسِی ٹوپی اوڑھنا۔

گردان۔ تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا فَھُوَ مُتَقَلْسٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَلْسَ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتَتَقَلْسَ

یہ آٹھوں باب قرآن مجید میں نہیں آئے ہیں۔

ثلاثی مزید ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں

پہلا باب اِفْعِنْلَالٌ شروع میں ہمزۂ وصل اور عین کے بعد نون زائد ہے اور لام کلمہ مکرر ہے، جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ پیچھے ہٹنا۔

گردان۔ اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا فَھُوَ مُقْعَنْسِسٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتَقْعَنْسِسْ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْاِعْرِنْکَاکُ بال کالا ہونا۔

دوسرا باب اِفْعِنْلَاءٌ شروع میں ہمزۂ وصل اور عین کے بعد نون اور لام کے بعد یا زائد ہے جو ہمزہ سے بدل جاتی ہے تو اِفْعِنْلَاءٌ ہو جاتا ہے، جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ چت سونا۔

گردان۔ اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً فَھُوَ مُسْلَنْقٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ وَالنَّھْیُ عَنْهُ لَاتَسْلَنْقِ۔

مصدر ذیل کو اسی باب سے گردانا چاہئے اَلْاِسْرِنْدَاءُ نیند کا غلبہ ہونا۔

یہ دونوں باب بھی قرآن مجید میں نہیں آئے ہیں۔

واضح ہو کہ الحاق کے معنی ہیں ایک کلمہ میں حرف زیادہ کر کے دوسرے کلمہ کے وزن پر کر دینا تاکہ جو حالت ملحق بہ کے ساتھ کیا جاتا ہے وہی ملحق کے ساتھ بھی کیا جائے مثلاً ملحق بہ کی جو جمع یا تصغیر آتی ہے وہی ملحق کی بھی آئے گی اور الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کا مصدر ایک ہی وزن پر ہو۔

باب سوم

تخفیف ثقیل

افعال و اسماء کی چار قسمیں ہیں :- صحیح، مہموز، معتل، مضاعف۔

صحیح وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں نہ ہمزہ ہو، نہ حرف علت اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے ضَرَبَ و بَعْثَرَ و رَجُلٌ و جَعْفَرٌ و سَفَرْجَلٌ

مہموز وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ہمزہ ہو اور اس کی تین قسمیں ہیں۔ مہموز فا۔ جیسے اَمَرَ و اَمْرٌ، مہموز عین جیسے سَأَلَ و رَأْسٌ، مہموز لام جیسے قَرَأَ و کَلَاءٌ۔

معتل وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی حرف علت ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں، معتل بیک حرف، معتل بدو حرف، جس کو لفیف کہتے ہیں

معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں۔ معتل فاء جس کو مثال کہتے ہیں جیسے وَعَدَ و یَسَرَ و وَعْدٌ و یُسْرٌ۔ معتل عین جس کو اجوف کہتے ہیں، جیسے قَالَ و بَاعَ و بَابٌ و نَابٌ۔

معتل لام جس کو ناقص کہتے ہیں، جیسے دَعَا و رَمیٰ و دَلْوٌ و ظَبْیٌ۔

معتل بدو حرف یعنی لفیف کی دو قسمیں ہیں :- لفیفِ مفروق، لفیفِ مقرون۔

لفیفِ مفروق وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرفِ علت جدا ہوں، جیسے وَشیٰ و وَحْیٌ

لفیفِ مقرون وہ لفیف ہے جس میں دونوں حرفِ علت متصل ہوں جیسے طَویٰ و طَیٌّ

مُضاعف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلی میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔

اور اس کی دو قسمیں ہیں :- مضاعفِ ثلاثی و مضاعفِ رباعی۔

مضاعفِ ثلاثی وہ کلمہ ہے جس کے عین و لام کلمہ ایک جنس کے ہوں، جیسے :-

فَرَّ وعَدَّ کہ اصل میں فَرَرَ و عَدَدَ تھا۔

مضاعف رباعی وہ کلمہ ہے جس کے فا و لام اول ایک جنس کے ہوں اور عین و لام ثانی ایک جنس کے، جیسے زَلْزَلَ و ذَبْذَبَ۔

جاننا چاہئے کہ حرف علت کی وجہ سے کلمہ ثقیل ہو جاتا ہے اس لئے کبھی اس کو حذف کر دیتے ہیں اور کبھی بدل دیتے ہیں اور کبھی ساکن کر دیتے ہیں، اور حروف علت میں سب سے زیادہ ثقیل واؤ ہے پھر یا پھر الف۔ اور الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے جیسے مَا وَلَا۔ اور جو متحرک ہو اگرچہ الف کی شکل میں ہو یا ساکن ہو اور جھٹکے کے ساتھ پڑھا جائے وہ ہمزہ ہے جیسے اَمَرَ و سَأَلَ و قَرَأَ و رَأْسٌ و بُؤْسٌ و ذِئْبٌ۔ اور حروف علت میں واؤ ضمہ کے موافق ہے کیونکہ ضمہ کے کھینچنے سے واؤ پیدا ہوتا ہے اور یا کسرہ کے موافق ہے کیونکہ کسرہ کے کھینچنے سے یا پیدا ہوتی ہے اور الف فتحہ کے موافق ہے کیونکہ فتحہ کے کھینچنے سے الف پیدا ہوتا ہے۔

مہموز میں ہمزہ کی وجہ سے کہیں کہیں ثقل پیدا ہو جاتا ہے اور معتل حرف علت کی وجہ سے اکثر ثقیل ہوتا ہے اور مضاعف بھی حرف مکرر کی وجہ سے ثقیل ہو جاتا ہے لہٰذا ان تینوں کی تخفیف کے لئے چند اصول اور قواعد ہیں جن میں سے بعض آسان اصول کو یہاں بیان کیا جاتا ہے۔

اصول مہموز

(۱) اکیلا ہمزہ ساکن ہو تو جائز ہے کہ اس کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا جائے یعنی فتحہ کے بعد الف سے اور ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یا سے جیسے رَاسٌ و بُوسٌ و ذِیبٌ و یَاخُذُ و یُوخَذُ و شِیبَتْ کہ اصل میں رَأْسٌ و

وبُؤسٌ و ذِئْبٌ و یَأْخُذُ و یُؤخَذُ و مِشْئَتَ تھا۔

(۲) دو ہمزہ جمع ہوں جن میں پہلا متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا ضروری ہے جیسے اٰمَنَ و اُوْمِنَ و اِیْمَاناً کہ اصل میں أَأْمَنَ و أُؤْمِنَ و إِئْمَاناً تھا

اُصولِ معتل

(۱) جو واو علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیاں واقع ہو وہ واو گرجاتا ہے جیسے یَعِدُ یَزِنُ یَجِبُ کہ اصل میں یَوْعِدُ یَوْزِنُ یَوْجِبُ تھا۔

اور جب واو مضارع سے گرجاتا ہے تو جائز ہے کہ اس کے مصدر سے بھی گرجائے اور اس کے عوض میں آخر میں تا زیادہ کردیتے ہیں جیسے یَعِدُ عِدَۃً۔

(۲) واو ساکن ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو واو کو یا سے بدل دیتے ہیں جیسے، مِیْزَانٌ و مِیْعَادٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ و مِوْعَادٌ تھا۔

(۳) یا ساکن ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو یا کو واو سے بدل دیتے ہیں، جیسے مُوْسِرٌ و مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْسِرٌ و مُیْقِنٌ تھا۔

(۴) واو اور یا اصلی باب افتعال کے فا کلمہ میں ہو تو وہ تا ہو کر تا میں مدغم ہو جاتی ہے جیسے اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا و اِتَّسَرَ یَتَّسِرُ اِتِّسَارًا کہ اصل میں اِوْتَقَدَ یَوْتَقِدُ اِوْتِقَادًا و اِیْتَسَرَ یَیْتَسِرُ اِیْتِسَارًا تھا۔

(۵) واو اور یا متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو ان کو الف سے بدل دیتے ہیں، لیکن اس کے لئے چند شرطیں ہیں، پہلی یہ کہ واو اور یا فا کلمہ میں نہ ہوں جیسے تَوَفّٰی و تَیَسَّرَ، دوسری یہ کہ لفیف کا عین کلمہ نہ ہوں جیسے طَوٰی و حَیِیَ

تیسری یہ کہ الف تثنیہ کے پہلے نہ ہوں جیسے دَعَوَا و رَمَیَا۔ چوتھی یہ کہ مدہ زائدہ کے پہلے نہ ہوں (جیسے جَوَادٌ طَوِیلٌ عَیُوْرٌ غَیَابَۃٌ) پانچویں یہ کہ یای مشدد کے پہلے نہ ہوں (جیسے عَلَوِیٌّ) چھٹی یہ کہ نون تاکید کے پہلے نہ ہوں (جیسے لَتَرَیِنَّ و تُدْعَوُنَّ) ساتویں یہ کہ اس کلمہ کے معنی میں نہ ہوں جس میں واو اور یا تعلیل قبول نہیں کرتے (جیسے عَوِرَ و صَیِدَ کہ اعْوَرَّ و اِصْیَدَّ کے معنی میں ہیں)۔ آٹھویں یہ کہ وہ فَعَلَانٌ و فَعَلٰی و فَعَلَۃٌ کے وزن پر نہ ہو (جیسے دَوَرَانٌ و سَیَلَانٌ و صَوَرٰی و حَیَدٰی و حَوَکَۃٌ و شَوَکَۃٌ) مثال قَالَ و بَاعَ و خَافَ و بَابٌ و نَابٌ و دَعَا و رَمٰی و عَصٰی و ھُدٰی کہ اصل میں قَوَلَ و بَیَعَ و خَوِفَ و بَوَبٌ و نَیَبٌ و دَعَوَ و رَمَیَ و عَصَوٌ و ھُدَیٌ تھے۔ ماضی معروف کے صیغوں میں جمع مؤنث غائب سے آخر تک الف اجتماع ساکنین کی وجہ کر گر جاتا ہے تو واوی مفتوح العین و مضموم العین میں فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں تاکہ دلالت کرے واو کے محذوف ہونے پر جیسے قُلْنَ و طُلْنَ اور یائی اور واوی مکسور العین میں کسرہ دیتے ہیں تاکہ دلالت کرے یا کے محذوف ہونے پر یا باب کے مکسور العین ہونے پر جیسے بِعْنَ و خِفْنَ۔

(۶) ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واو اور یا ہو تو اس کا کسرہ ماقبل کی طرف نقل کردیتے ہیں ماقبل کا ضمہ دور کرنے کے بعد پھر واو کو یا سے بدل دیتے ہیں بشرطیکہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے قِیلَ و بِیعَ و خِیفَ۔ اور جب یہ یا اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتی ہے تو واوی مفتوح العین میں فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور یائی اور واوی مکسور العین میں کسرہ۔ اس طرح معروف و مجہول کے صیغے ایک صورت پر ہو جاتے ہیں، جیسے قُلْنَ و بِعْنَ و خِفْنَ

(۷) واو اور یا عین کلمہ میں متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی

حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیتے ہیں مگر اس کے لئے چند شرطیں ہیں پہلی یہ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو (جیسے اِجْوَنْدَدَ ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ) دوسری یہ کہ ناقص ہو (جیسے یَقْوٰی ویَحْیٰی) تیسری یہ کہ لون یا عیب کے معنی میں نہ ہو (جیسے یَسْوَدُّ ویَعْوَرُّ) چوتھی یہ کہ صیغۂ تعجب نہ ہو (جیسے مَا اَقْوَلَهٗ واَقْوِلْ بِهٖ) پانچویں یہ کہ اسم آلہ نہ ہو (جیسے مِخْیَطٌ ومِعْوَنٌ) پھر وہ حرکت اگر فتحہ ہو تو واو اور یا الف ہو جاتے ہیں، مثال یَقُوْلُ یَبِیْعُ یَخَافُ یُقَالُ یُبَاعُ یُخَافُ قُلْ قُوْلَا بِعْ بِیْعَا مَقُوْلٌ مَبِیْعٌ اَقَامَ اِسْتَقَامَ وغیرہ۔

(۸) جو واو اور یا فاعلٌ کے عین کلمہ میں ہوں اور فعل میں تعلیل ہو چکی ہو تو وہ ہمزہ ہو جاتے ہیں جیسے قَائِلٌ وبَائِعٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ وبَایِعٌ تھے۔

(۹) جب ایک کلمہ میں واو اور یا جمع ہوں اور ان میں پہلا ساکن ہو تو واو یا ہو کر یا میں مدغم ہو جاتی ہے اور اگر ماقبل ضمہ ہو تو کسرہ ہو جاتا ہے جیسے سَیِّدٌ ومَرْمِیٌّ ومُضِیٌّ کہ اصل میں سَیْوِدٌ ومَرْمُوْیٌ ومُضُوْیٌ تھا۔

(۱۰) آخر کلمہ میں واو کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے جیسے دُعِیَ دُعِیَا دُعِیَانِ دَاعِیَةٌ

(۱۱) جو واو تیسری جگہ ہو جب وہ چوتھی یا اس سے زیادہ جگہ میں ہو جائے اور ضمہ اور واو ساکن کے بعد نہ ہو تو یا ہو جاتی ہے جیسے یُدْعٰی یُدْعَیَانِ اَعْلٰی اَعْلَیَا تَعَالٰی اِسْتَعْلٰی۔

(۱۲) لام کلمہ میں حرف علت مضموم یا مکسور ہو ضمہ یا کسرہ کے بعد تو حرف علت کے ضمہ اور کسرہ کو ماقبل کی طرف نقل کردیں گے ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد بشرطیکہ ضمہ سے پہلے کسرہ ہو اور ضمہ کے بعد واو۔ اور کسرہ سے پہلے ضمہ ہو اور کسرہ کے بعد یا ورنہ حرف علت کے ضمہ اور کسرہ کو بلا نقل دور کردیں گے، جیسے

یَدْعُوْ وَیَرْمِیْ۔ یَدْعُوْنَ وَتَرْمِیْنَ وَتَدْعِیْنَ وَیَرْمُوْنَ ۔

اجوف واوی کی گردان باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے اَلْقَوْلُ کہنا۔

اثبات فعل ماضی معروف

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ

قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ

قُلْتُ قُلْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ

قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ

قُلْتُ قُلْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

یَقُوْلُ یَقُوْلَانِ یَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ یَقُلْنَ

تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ تَقُوْلِیْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ

اَقُوْلُ نَقُوْلُ

اثبات فعل مضارع مجہول

یُقَالُ یُقَالَانِ یُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ یُقَلْنَ

تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِیْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ

اُقَالُ نُقَالُ

امر حاضر معروف

قُلْ قُوْلَا قُوْلُوْا قُوْلِیْ قُوْلَا قُلْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِیَقُلْ لِیَقُوْلَا لِیَقُوْلُوْا لِتَقُلْ لِتَقُوْلَا لِیَقُلْنَ

لِاَقُلْ لِنَقُلْ

امر مجہول

لِیُقَلْ لِیُقَالَا لِیُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِیُقَلْنَ

لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ

لِاُقَلْ لِنُقَلْ

نہی معروف

لَا یَقُلْ لَا یَقُوْلَا لَا یَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا یَقُلْنَ

لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِیْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ

لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ

نہی مجہول

لَا یُقَلْ لَا یُقَالَا لَا یُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا یُقَلْنَ

لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِیْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ

لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ

اسم فاعل

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

اسم مفعول

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا قَالَ ہوا۔ قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح واو کو الف سے بدل دیا تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے واو کے محذوف ہونے پر تو قُلْنَ ہوا۔ قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا واو پر کسرہ ضمہ کے بعد ثقیل تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا، ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد اب واو ساکن ماقبل مکسور واو کو یا سے بدل دیا قِیْلَ ہوا۔ قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا قِیْلَ کے قاعدہ سے واو کو یا کیا تو یا اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے واو کے محذوف ہونے پر تو قُلْنَ ہوا۔ یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا تو یَقُوْلُ ہو گیا یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اب قاعدہ پایا واو اصل میں متحرک تھا اور اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا واو کو الف سے بدل دیا تو یُقَالُ ہوا قُلْ اصل میں اُقْوُلْ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا تو واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اور ہمزہ لائے تھے ابتدا بالسکون دور کرنے کیلئے اب ضرورت نہیں رہی تو وہ بھی گر گیا قُلْ ہوا۔ اور اگر تَقُوْلُ سے بنائیں تو علامت مضارع تا کو حذف کر دیا۔ اور لام کو ساکن کر دیا اس لئے واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تو قُلْ ہوا۔ اسی طرح اجوف میں جہاں بھی لام کلمہ ساکن ہو تو عین کلمہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے، جیسے لَمْ یَقُلْ لَمْ یَبِعْ

لَاتَقُلْ لِیَقُلْ قُلْنَ لِیَقُلْنَ لَاتَقُلْنَ ۔

قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا آٹھویں قاعدہ سے واو ہمزہ ہو گیا تو قَائِلٌ ہوا
مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ تھا واو متحرک اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک واو کو گرا دیا تو مَقُوْلٌ ہو گیا بعض لوگ پہلے واو کو حذف کرتے ہیں کیونکہ دوسرا واو علامت ہے وَالْعَلَامَۃُ لَاتُحْذَفُ اور بعض لوگ دوسرے واو کو حذف کرتے ہیں کیونکہ وہ زائد ہے ۔ وَالزَّائِدُ اَوْلٰی بِالْحَذْفِ

اجوف یائی کی گردان باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلْبَیْعُ بیچنا اور خریدنا

اثبات فعل ماضی معروف

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ
بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ
بِعْتُ بِعْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

بِیْعَ بِیْعَا بِیْعُوْا بِیْعَتْ بِیْعَتَا بِعْنَ
بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ
بِعْتُ بِعْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

یَبِیْعُ یَبِیْعَانِ یَبِیْعُوْنَ تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ یَبِعْنَ
تَبِیْعُ تَبِیْعَانِ تَبِیْعُوْنَ تَبِیْعِیْنَ تَبِیْعَانِ تَبِعْنَ
اَبِیْعُ نَبِیْعُ

اثبات فعل مضارع مجہول

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ

تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ

أُبَاعُ نُبَاعُ

امر حاضر معروف

بِعْ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعِيْ بِيْعَا بِعْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِيَبِعْ لِيَبِيْعَا لِيَبِيْعُوْا لِتَبِعْ لِتَبِيْعَا لِيَبِعْنَ

لِاَبِعْ لِنَبِعْ

امر مجہول

لِيُبَعْ لِيُبَاعَا لِيُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِيُبَعْنَ

لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِيْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ

لِاُبَعْ لِنُبَعْ

نہی معروف

لَا يَبِعْ لَا يَبِيْعَا لَا يَبِيْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا يَبِعْنَ

لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِيْعُوْا لَا تَبِيْعِيْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ

لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ

نہی مجہول

لَا يُبَعْ لَا يُبَاعَا لَا يُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا يُبَعْنَ

لَاتُبِعْ لَاتُبَاعَا لَاتُبَاعُوا لَاتُبَاعِیْ لَاتُبَاعَا لَاتُبِعْنَ
لَااُبَعْ لَانُبَعْ

اسم فاعل

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ

اسم مفعول

مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبِیْعُوْنَ مَبِیْعَةٌ مَبِیْعَتَانِ مَبِیْعَاتٌ

بِعْنَ اصل میں بَیَعْنَ تھا یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدلا اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا پھر با کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے یا کے محذوف ہونے پر بِیْعَ کی تعلیل قِیْلَ کی طرح اور یَبِیْعُ کی یَقُوْلُ کی طرح کرنا چاہیئے، اور یُبَاعُ مثل یُقَالُ اور بِعْ مثل قُلْ اور بَائِعٌ مثل قَائِلٌ ہے مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا یا متحرک اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن یا کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا گر گئی مَبُوْعٌ ہوا پھر با کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے یا کے محذوف ہونے پر پھر با کے کسرہ کی وجہ سے واو کو یا سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہوا۔

اجوف واوی کی صرف صغیر باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے اَلْخَوْفُ ڈرنا۔

خَافَ یَخَافُ خَوْفًا فھو خَائِفٌ و خِیْفَ یُخَافُ خَوْفًا فھو مَخُوْفٌ الامر منه خَفْ والنھی عنه لَاتَخَفْ الظرف منه مَخَافٌ والاٰلة منه مِخْوَفٌ و مِخْوَفَةٌ و مِخْوَافٌ و تثنیتھما مِخَافَانِ و مِخْوَفَانِ والجمع منھما مَخَاوِفُ و مَخَاوِیْفُ افعل التفضیل منه اَخْوَفُ و المؤنث منه خُوْفٰی و تثنیتھما اَخْوَفَانِ و خُوْفَیَانِ والجمع منھا

أَخْوِفُوْنَ وأَخَاوِفُ وخُوَفُ وخُوفَيَاتٌ -

ناقص واوی کی گردان باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے الدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ بلانا

اثبات فعل ماضی معروف

دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
دَعَوْتَ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُنَّ
		دَعَوْتُ	دَعَوْنَا		

اثبات فعل ماضی مجہول

دُعِيَ	دُعِيَا	دُعُوْا	دُعِيَتْ	دُعِيَتَا	دُعِيْنَ
دُعِيْتَ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتُمْ	دُعِيْتِ	دُعِيْتُمَا	دُعِيْتُنَّ
		دُعِيْتُ	دُعِيْنَا		

اثبات فعل مضارع معروف

يَدْعُوْ	يَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	يَدْعُوْنَ
تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ
		أَدْعُوْ	نَدْعُوْ		

اثبات فعل مضارع مجہول

يُدْعٰى	يُدْعَيَانِ	يُدْعَوْنَ	تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	يُدْعَيْنَ
تُدْعٰى	تُدْعَيَانِ	تُدْعَوْنَ	تُدْعَيْنَ	تُدْعَيَانِ	تُدْعَيْنَ
		أُدْعٰى	نُدْعٰى		

امر حاضر معروف

اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِیْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِیَدْعُ لِیَدْعُوَا لِیَدْعُوْا لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِیَدْعُوْنَ

لِاَدْعُ لِنَدْعُ

امر مجہول

لِیُدْعَ لِیُدْعَیَا لِیُدْعَوْا لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ

لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَیْنَ

لِاُدْعَ لِنُدْعَ

نہی معروف

لَایَدْعُ لَایَدْعُوَا لَایَدْعُوْا لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَایَدْعُوْنَ

لَاتَدْعُ لَاتَدْعُوَا لَاتَدْعُوْا لَاتَدْعِیْ لَاتَدْعُوْا لَاتَدْعُوْنَ

لَاادْعُ لَانَدْعُ

نہی مجہول

لَایُدْعَ لَایُدْعَیَا لَایُدْعَوْا لَاتُدْعَ لَاتُدْعَیَا لَایُدْعَیْنَ

لَاتُدْعَ لَاتُدْعَیَا لَاتُدْعَوْا لَاتُدْعَیْ لَاتُدْعَیَا لَاتُدْعَیْنَ

لَااُدْعَ لَانُدْعَ

اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعُوْنَ دَاعِیَةٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

دَاعٍ اصل میں دَاعِوٌ تھا واو پڑا کنارے کسرہ کے بعد اس کو یا سے بدل دیا دَاعِیٌ ہوا یا پر ضمہ کسرہ کے بعد ثقیل تھا اس کو ساکن کر دیا اجتماع ساکنین ہوا درمیان یا اور نون تنوین کے یا کو حذف کر دیا تو دَاعٍ ہوا

ناقص یائی کی گردان باب ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اَلرَّمْیُ تیر چلانا۔

اثبات فعل ماضی معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ
رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ
رَمَیْتُ رَمَیْنَا

اثبات فعل ماضی مجہول

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ
رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ
رُمِیْتُ رُمِیْنَا

اثبات فعل مضارع معروف

یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ
تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ
اَرْمِیْ نَرْمِیْ

اثبات فعل مضارع مجہول

يُرْمٰى يُرْمَيَانِ يُرْمَوْنَ تُرْمٰى تُرْمَيَانِ يُرْمَيْنَ

تُرْمٰى تُرْمَيَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَيْنَ تُرْمَيَانِ تُرْمَيْنَ

اُرْمٰى نُرْمٰى

امر حاضر معروف

اِرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوْا اِرْمِيْ اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِيَرْمِ لِيَرْمِيَا لِيَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِيَا لِيَرْمِيْنَ

لِاَرْمِ لِنَرْمِ

نہی معروف

لَا يَرْمِ لَا يَرْمِيَا لَا يَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا يَرْمِيْنَ

لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِيْ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ

لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ

اسم فاعل

رَامٍ رَامِيَانِ رَامُوْنَ رَامِيَةٌ رَامِيَتَانِ رَامِيَاتٌ

اسم مفعول

مَرْمِيٌّ مَرْمِيَّانِ مَرْمِيُّوْنَ مَرْمِيَّةٌ مَرْمِيَّتَانِ مَرْمِيَّاتٌ

مَرْمِيٌّ اصل میں مَرْمُوْيٌ تھا، واو اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوئے اور پہلا ان میں کا ساکن واو کو یاء کیا اور یاء کو یاء میں ادغام کر دیا اور ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل دیا مَرْمِيٌّ ہوا۔

اُصولِ مضاعف

(۱) ایک ہی قسم کے دو حرف ایک کلمہ میں جمع ہوں اور پہلا ساکن ہو اور دوسرا متحرک تو پہلے کو دوسرے میں ادغام کردیں گے جیسے مَدٌّ و شَدٌّ کہ اصل میں مَدْدٌ و شَدْدٌ ہے۔

(۲) اور اگر دونوں حرف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیتے ہیں جیسے ذَبَّ و فَرَّ کہ اصل میں ذَبَبَ و فَرَرَ تھا۔

(۳) اور اگر دونوں حرف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل ساکن ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے کو دوسرے میں ادغام کریں گے، جیسے یَذُبُّ و یَفِرُّ کہ اصل میں یَذْبُبُ و یَفْرِرُ تھا۔ اور اگر دوسرے حرف پر عارضی سکون ہو تو ادغام کے بعد اس کو فتحہ دیں گے، لِاَنَّ الْفَتْحَةَ اَخَفُّ الْحَرَكَاتِ اور کسرہ بھی دے سکتے ہیں، لِاَنَّ السَّاكِنَ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ۔ اور اگر پہلا حرف مضموم رہا ہو تو دوسرے کو ضمہ بھی دے سکتے ہیں، جیسے مُدُّ کہ اصل میں اُمْدُدْ تھا۔

مضاعف ثلاثی کی صرف صغیر باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے اَلذَّبُّ دفع کرنا

ذَبَّ يَذُبُّ ذَبًّا فهو ذَابٌّ و ذُبَّ يُذَبُّ ذَبًّا فهو مَذْبُوبٌ الامر منه ذُبَّ ذُبِّ ذُبُّ اُذْبُبْ والنهي عنه لَا تَذُبَّ لَا تَذُبِّ لَا تَذُبُّ لَا تَذْبُبْ الظرف منه مَذَبٌّ والآلة منه مِذَبٌّ و مِذَبَّةٌ و مِذْبَابٌ و تثنيتهما مَذَبَّانِ و مِذَبَّانِ والجمع منهما مَذَابُّ و مَذَابِيبُ افعل التفضيل منه اَذَبُّ والمؤنث منه ذُبَّى و تثنيتهما اَذَبَّانِ و ذُبَّيَانِ والجمع منهما اَذَبُّوْنَ و اَذَابُّ و ذُبَبٌ و ذُبَّيَاتٌ۔

ــــــــــــ ختم ــــــــــــ